72220 ـ لوگوں کے سامنے راستے میں بیوی کا بوسہ لینا

سوال

میری کچھ عرصہ قبل ہی شادی ہوئی ہے، میرا خیال ہے کہ میں بیوی کے ساتھ زنا کا مرتکب ہوا ہوں، ذیل میں تفصیل پیش کرتا ہوں:
میں اور بیوی دونوں ہی اپنی بہن کی گاڑی پر سوار تھے اور گاڑی ایک پرسکون جگہ پر کھڑی کر کے ہم نے آپس میں ایک دوسرے کے بہت بوسے لیے، اسی اثناء میں ہمارے قریب سے ایک شخص گزرا جس نے ہمیں اس حالت میں دیکھ بھی لیا لیکن ہم پھر بھی نہ رکے.
میں محسوس کرتا ہوں کہ ہم نے اعلانیہ طور پر زنا کا ارتکاب کیا ہے، کیا ہم پر اس کا کوئی کفارہ ہے ؟
میں اور بیوی اس مسئلہ میں بہت زیادہ جھگڑتے رہتے ہیں وہ مجھے ملامت کرتی ہے کہ میں اس مسئلہ کو بہت اہمیت دیتا ہوں، لیکن میری رائے ہے کہ میری بیوی ایک صحیح اور صالح مسلمان نہیں؛ کیونکہ اسے اللہ کا خوف نہیں اس نے مجھے گاڑی روک کر بوسہ لینے پر ابھارا تھا، لیکن میں اسے ناپسند کرتا تھا.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

میرے سائل بھائی؛ آپ کو علم ہونا چاہیے کہ آپ بغیر گناہ کیے زندگی ہی بسر نہیں کر سکتے، کیونکہ گناہ انسان کی طبیعت میں شامل ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ہر بنی آدم گناہ کرنے والا ہے اور سب سے بہتر خطا کار وہ ہے جو توبہ کر لے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2499) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4251) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

یہ حدیث پوری وضاحت سے اس پر دلالت کرتی ہے کہ انسان سے ضرور گناہ ہوگا اور وہ ضرور غلطی کا ارتکاب کرے گا، لیکن اہم چیز یہ ہے کہ گناہ کرنے کے بعد اس کا گناہ کے متعلق کیا موقف ہو؟

چنانچہ مومن تو ہر گناہ سے فورا توبہ کرتا اور اسے چھوڑ دیتا اور استغفار کرتا ہے، جب بھی اس سے کوئی معصیت و نافرمانی ہو جائے فورا توبہ و استغفار کرتا اور گناہ چھوڑ دیتا اور اپنے کیے پر نادم ہو کر آئندہ نہ کرنے پختہ عزم کرتا ہے.

اس لیے اگر آپ نے ایسا کیا تو آپ کو علم ہونا چاہیے کہ اللہ سبحانہ و تعالی غفور و الرحیم ہے اور وہ توبہ کرنے اور اپنے گناہ کا اعتراف کر کے اللہ کے سامنے عاجزی و انکساری کرنے والے مومن و صالح شخص کو معاف کر دیتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے جنہوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی اور ظلم کر لیا ہے وہ اللہ کی رحمت سے نا امید مت ہوں، یقینا اللہ سبحانہ و تعالی سارے گناہ بخش دینے والا ہے، یقینا وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے الزمر (53).

اور پھر آپ نے جس غلطی اور گناہ کا ارتکاب کیا ہے وہ بیوی سے زنا نہیں! بلکہ وہ تو لوگوں کے سامنے بیوی کا بوسہ لینا ہے، کیونکہ بیوی کے ساتھ زنا نہیں ہوا، بلکہ زنا تو ایسی عورت سے ہوتا ہے جس کے ساتھ آدمی کے مباشرت کرنا جائز نہیں، لیکن بیوی کے ساتھ تو مباشرت و ہم بستری کرنی حلال ہے.

مرد اور عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی شخص کے سامنے بھی وہ امور بیان کریں جو بستر پر ہوتے ہیں، جن کے بارہ میں لوگوں کو مطلع نہیں ہونا چاہیے وہ کسی کو بھی نہیں بتائے جا سکتے، کیونکہ اس کے نتیجہ میں بہت ساری خرابیاں پیدا ہوتی ہیں اور شیطان کے لیے دروازہ کھلتا ہے، یہ تو اس کے متعلق ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کی گئی اشیاء کا لوگوں میں وصف بیان کرتا پھرے، تو پھر جو شخص لوگوں کے سامنے بیوی کے ساتھ کرے اور لوگ دیکھ رہے ہوں اس کے بارہ میں کیا خیال ہو گا ؟!

شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ نے فتوی دیا ہے کہ:

" لوگوں کے سامنے بیوی کا بوسہ لینا جائز نہیں ہے "

دیکھیں: فتاوی شیخ ابراہیم (10 / 277).

دوم:

رہا اس گناہ اور غلطی کا کفارہ کیا ہے ؟

اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ اس کا کوئی کفارہ نہیں بلکہ صرف آپ کو سچی توبہ کرنا ہوگی اور آئندہ کے لیے پختہ عزم کریں کہ ایسا کام دوبارہ نہیں ہوگا، اور حقیقی طور پر اس کے ارتکاب پر نادم بھی ہوں.

اور یہ کہ آپ اپنے والدین کے سامنے اس کا اعتراف کریں اس کی بھی کوئی ضرورت نہیں، کیونکہ یہ گناہ تو اللہ سبحانہ و تعالی کے حقوق میں سے ہے جس میں آپ نے کوتاہی کی اس لیے اللہ کے سامنے ہی اس کا اعتراف اور توبہ ہو گی، یہ اللہ اور آپ کے مابین ہے کسی اور کو اس کی خبر دینے کی کوئی ضرورت نہیں، لیکن آپ توبہ میں سچائی اختیار کریں تا کہ اللہ سبحانہ و تعالی آپ کے گناہ بخش دے، یقینا اللہ سبحانہ و تعالی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے.

اور یہ کہ آپ کی بیوی نے ہی ایسا کرنے کا کہا تھا، یہ اس کی دلیل نہیں کہ آپ کی بیوی نیك و صالح نہیں، یا پھر وہ اللہ کا خوف نہیں رکھتی، بلکہ آپ بھی تو اس وقت اس کام پر متفق تھے اور اس کی موافقت کی تھی، اور جب اس شخص نے آپ کو دیکھ بھی لیا تو پھر بھی آپ رکے نہیں، اس لیے آپ کو بھی اس کی ذمہ داری اٹھانا ہوگی.

مزید آپ سوال نمبر (6103) اور (31773) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ آپ کو ایسے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جنہیں وہ پسند فرماتا اور جن سے وہ راضی ہوتا ہے.

واللہ اعلم .